



سوال

(216) ایک عورت سے اس کے بچا کے بیٹے نے شادی کی مگر۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک بہن نے جس کی عمر چودہ سال ہے بچا کے بیٹے سے شادی کی لیکن قضائے الہی سے وہ فوت ہو گیا سوال یہ ہے کہ میری بہن کے لئے بوری عدت ہے یا نصف یا بالکل نہیں ہے نیز کیا یہ اس کی وارث ہوگی کیونکہ اس نے اس کے ساتھ ابھی تک غلوت اختیار نہیں کی اور نہ ابھی تک اسے اس کی طرف سے زلیو یا کوئی اور چیز وغیرہ موصول ہوئی تھی، رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی اپنی بیوی کے ساتھ مجامعت سے پہلے فوت ہو جائے تو بیوی کے لئے عدت بھی ہے اور وراثت سے حصہ بھی، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذِينَ يَمُوتُونَ مِنْكُمْ وَبِزْوَانِهِمْ مَبْرُؤُونَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا... ۲۳۴ ... سورة البقرة

”اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن لپٹنے آپ کو روکے رہیں۔“

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مدخولہ اور غیر مدخولہ عورتوں میں کوئی فرق نہیں کیا بلکہ ان سب کے لئے اس آیت میں حکم مطلقاً بیان کیا گیا ہے اور بہت سی احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”عورت کسی میت پر تیس دن سے زیادہ سوگ نہ کرے ہاں البتہ لپٹنے شوہر پلوہ چار ماہ اور دس دن تک سوگ کرے۔“ تو رسول اللہ ﷺ نے بھی مدخولہ اور غیر مدخولہ میں فرق نہیں فرمایا۔ اسی طرح وراثت کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ النِّصْفُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَوْلَادِ... ۱۲ ... سورة النساء

”اور جو کچھ تمہاری بیویاں (ترکے میں) چھوڑ جائیں اس میں سے نصف حصے (یعنی ۱/۲) کے تم حق دار ہو بشرطیکہ ان کی اولاد (بیٹی یا بیٹا) نہ ہو، اگر ان کی اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ ایک چوتھائی (یعنی ۱/۴) ہوگا (یہ تقسیم) مرنے والی کی وصیت کی تعمیل اور اس کے قرضے (کی ادائیگی) کے بعد (عمل میں لائی جائے) اور جو مال تم (مرد) ترکے میں چھوڑو اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ ہے (یہ تقسیم) تمہاری وصیت کی تعمیل اور قرضے (کی ادائیگی) کے بعد (عمل میں لائی جائے)“

تو اس آیت میں بھی اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مدخولہ اور غیر مدخولہ عورتوں میں فرق نہیں کیا تو اس سے معلوم ہوا کہ تمام عورتوں کو لپٹنے شوہروں کی وراثت سے حصہ ملتا ہے خواہ وہ مدخولہ ہوں



یاغیرمدنولہ بشرطیکہ اس میں کوئی شرعی رکاوٹ نہ ہو۔ مثلاً غلامی، قتل اور اختلاف دین وغیرہ۔
حداماعندی والنداعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 333

محدث فتویٰ